السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک شادی شدہ عورت اور سینہ کی الرجی کی مریض ہوں مجھے سارا سال نزلہ رہتا ہے میں کسی طرح نماز پڑھوں ؟ کیا میں غسل کرلوں اور سر کو دھوئے بغیر اس کا صرف مسح کرلوں ؟ کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ جب سر کو ایک بار دھولوں تو ہفتے میں کئی بار نزلہ ہوجاتا ہے اور مجھے اکثر نماز چھوڑنا پڑتی ہے کیونکہ مجھے سر دھونے کی قدرت نہیں ہوتی اور میں صرف مسح کر سکتی ہوں اور اس کی وجہ سے مجھے بے حد قلق واضطراب ہے اور میں بہت پریشان ہوں لیکن مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ دین بہت آسان ہے امید ہے آپ اس سلسلہ میں میری قطعی راہنمائی فرمائیں گے تاکہ میں اطمینان سے زندگی بسر کرسکوں اور اپنے فرائض کو بھی مکمل طور پر ادا کرسکوں میں استانی ہوں کام کے لئے مجھے روزانہ گھر سے باہر نکلنا پڑتا ہے ہوا لگ جائے تو کئی دن کے لئے صاحب فراش ہوجاتی ہوں کیونکہ میں مریضہ ہوں اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ مجھے ازدواجی زندگی کی وجہ سے بہت پریشانی ہے کیونکہ خاوند کی اطاعت فرض ہے اور اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت فرض ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر غسل جنابت وحیض میں سر دھونے سے تمہیں تکلیف ہوتی ہے تو سر کا تیمم کے ساتھ مسح کرنا ہی کافی ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ١٦ ... سورة التغابن

''سو جہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

(ما نهيتكم عنه فاجتنبوه وما امرتكم به فاتوا منه ما استطعتم) (صحیح بخاری)

"جس بات سے تمہیں منع کردوں اس سے اجتناب کرو اور جس کا حکم دوں مقدور بھر اس کی اطاعت بجالاو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص290

محدث فتویٰ